ہے۔ (ص ۱۳۲) معادن کی کئی پیچیدگیاں ہیں، اُن میں سے ایک تیل گیس وغیرہ کا کسی شخص کی ملکیتی زمین سے نکل کر اُس کا حق قرار پانا ہے۔ (ص ۱۵۴) اس کے معنی یہ ہیں کہ ایسی معدنیات کا معاملہ افراد پہ چھوڑ دیا جائے۔ اور وہ اگر برآمد کی ٹیکنالوجی کے مصارف برداشت نہ کر سکیں تو سب کچھ زمین کے اندر دبا رہے اور حکومت کام کرنا چاہے تو قطعۂ زمین کا مالک حاصل شدہ دولت کا ایک بڑا حصہ اجتماعی بہبود سے الگ کرا کے لے جائے۔ ملحوظ یہ بھی رہنا چاہیے کہ کسی کی ۴ ۔ ایکڑ زمین میں تیل کا جو کنواں کھودا جائے گا وہ نیچے کے کتنے وسیع رقبے سے تیل حاصل کرے گا (ص ۱۵۵) ۔ مؤلف نے آگے چل کر ذاتی رائے دی ہے کہ تیل اور گیس کی برآمد کا کام سرکاری سطح پر ہونا چاہیے۔ مگر پھر اس میں سے زکوٰۃ نکالنے کے کیا معنی؟ (ص ۱۵۷، ۱۵۸) کسی کافر کو معدن نکالنے کا حق نہیں دیا جائے گا۔ ترغیبی لحاظ سے یہ درست ہے، مگر عملی دشواریاں یہ ہیں کہ بعض معدنیات کی بھاری ٹیکنالوجی مسلمانوں کے ہاتھ میں نہ ہو۔ (ص ۱۵۵) لقطے کے طریقِ اعلان میں ریڈیو، ٹیلی وژن کے ذرائع کا اضافہ کرنا چاہیے (ص ۱۵۵) ذی حیثیت مساکین (ص ۱۸۶ - ۱۸۷) کی طرف توجہ کرنے سے پہلے مفلوک الحال اور معذور لوگوں کی اکثریت کو سنبھالا جائے۔ کام چوروں اور بے روزگاروں میں مناسب امتیاز کر دیا گیا ہے (ص ۱۸۸ - ۱۸۹) نکاح کے سلسلے میں کچھ عبارت مسخ ہو گئی ہے (ص ۱۹۸)

پاکستان کے حوالے سے ایک اہم ضرورت یعنی کہ وصولی و صرف زکوٰۃ کی مشینری کا بہتر نقشہ تجویز کیا جاتا۔ بہ حیثیت مجموعی ابواب و فصول کی زیادہ بہتر شکل دی جا سکتی ہے۔ بعض جگہ متفرق بیانی کا انداز ہے۔

متذکرہ اشارات تنقیص کے لیے نہیں ہیں، خیر خواہانہ مشورے کی روح رکھتے ہیں۔ ان اشارات سے قطع نظر، اس کتاب کو لکھ کر مرتب نے بڑی اچھی خدمت کی ہے اور یقیناً اس کی قدر کی جائے گی۔

کتاب : صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مرتب : راز کاشمیری

ناشر : سیرت مشن پاکستان ۔ لاہور

صفحات : ۲۰۸

سفید کاغذ، خوبصورت طباعت

قیمت مجلد : ۳۳ روپیہ

جناب راز کشمیری بہت طباع ہیں اور صاحب ابداع۔ نعت بھی اُن کا خاص دائرۂ نگارش ہے۔ تعلیم اور شعر و ادب کے میدانوں میں وہ ایک مقام رکھتے ہیں۔ پچھلے سال انہوں نے ایک دلچسپ نقشہ کار بنایا۔ ایسی نعتیں جن میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لفظی ردیف کے آتا ہے، مختلف شعرا کے ہاں سے اخذ کیں اور کچھ سے فرمائش کر کے لکھوائیں۔ اب ۱۹۷ شعرا کی نعتوں کا